

سلسلہ مطالعہ سیرت

# سیر الرسول ﷺ کی اقتصادی اہمیت

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

# سیرۃ الرسول ﷺ کی

## اقتصادی اہمیت



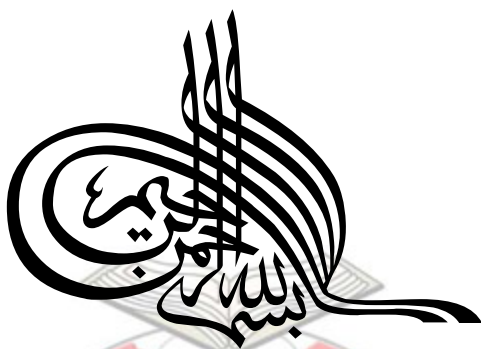
www.MinhajBooks.com

## منہاج القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 042-111-140-140

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، فون: 042-7237695

[www.Minhaj.org](http://www.Minhaj.org) - [sales@Minhaj.org](mailto:sales@Minhaj.org)



مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا  
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ  
مُحَمَّدُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ  
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔اے) ۱-۴ / ۸۰ پی آئی  
وی، مؤرخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومت بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل  
وایم ۴ / ۹۷۰-۷۳، مؤرخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ  
کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷-این ۱- / اے ڈی (لایبریری)، مؤرخہ ۲۰ اگست  
۱۹۸۶ء؛ اور حکومت آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / انتظامیہ  
۶۳-۸۰۶۱ / ۹۲، مؤرخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی  
تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

www.MinhajBooks.com

## جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب :	سیرۃ الرسول ﷺ کی اقتصادی اہمیت
تصنیف :	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
تحقیق و تدوین :	ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
تخریج :	محمد ضیاء الحق رازی
زیر اہتمام :	فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
مطبع :	منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور
اشاعت اول :	ستمبر 2007ء (1,100)
اشاعت دوم :	مارچ 2008ء
تعداد :	1,100
قیمت پریمر کاغذ :	120 روپے /-



نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور ریکارڈ شدہ خطبات و لیکچرز سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریک منہاج القرآن کے لیے وقف ہے۔  
(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلی کیشنز)

[sales@minhaj.org](mailto:sales@minhaj.org)

## جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب :	سیرۃ الرسول ﷺ کی اقتصادی اہمیت
تصنیف :	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
تحقیق و تدوین :	ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
تخریج :	محمد ضیاء الحق رازی
زیر اہتمام :	فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
مطبع :	منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور
اشاعت اول :	ستمبر 2007ء (1,100)
اشاعت دوم :	مارچ 2008ء
تعداد :	1,100
قیمت امپورٹڈ کاند :	150/- روپے



نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور ریکارڈ شدہ خطبات و لیکچرز سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریک منہاج القرآن کے لیے وقف ہے۔  
(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلی کیشنز)

[sales@minhaj.org](mailto:sales@minhaj.org)

# فہرست

صفحہ	مشمات
۱۱	پیش لفظ
۱۴	۱۔ سیرۃ الرسول ﷺ اور معیشت کا تصوراتی پہلو
۱۵	(۱) معاشی سرگرمیوں کی اہمیت کا ادراک
۱۶	i. تصور معاش کی ہمہ جہتی
۱۷	ii. طلب حلال ایک فرض
۱۸	iii. جائز اقتصادی سرگرمیوں اور محنت کی تعریف
۱۹	iv. زندگی کے معاشی استحکام کا تصور
۲۲	v. کسب معاش کی پابندی کا تصور
۲۷	(۲) معیشت میں فساد کے اسباب کا تدارک
۲۷	ملکیت اموال کا تصور امانت
۳۲	(۳) اقتصاد فی المعیشت کا تصور
۳۲	صرف اور خرچ میں اقتصاد کا حکم
۳۹	(۴) معاشی ترجیحات کا منصفانہ تعین

صفحہ	مشمات
۳۹	i. افراد معاشرہ کی حق معاش میں برابری
۴۲	ii. تفاوت رزق اور انسانی وقار
۴۳	iii. اجتماعی مفاد کی انفرادی مفادات پر ترجیح
۴۷	iv. ارتکاز دولت کی مذمت
۴۹	۲۔ سیرۃ الرسول ﷺ اور فلاحی معیشت کا قیام
۴۹	(۱) افراد معاشرہ پر وجوب کسب رزق
۵۰	(۲) ذرائع معیشت کی تلاش
۵۴	(۳) زمین اور اس کی پیداوار میں حق کی برابری
۵۶	(۴) زمین کی تحدید اور تقسیم
۵۷	(۵) اقتصادی و معاشی حقوق کا تحفظ
۶۴	(۶) ناجائز ذرائع معیشت کا احتساب
۶۵	(۷) احتکار و اکتناز کی ممانعت
۷۱	(۸) حرام ذرائع معیشت کا انسداد
۷۲	(۹) اُسراف کی ممانعت
۷۵	۳۔ سیرۃ الرسول ﷺ اور معیشت و معاشرت کا تعلق
۷۵	(۱) معاشی قطل ایک معاشرتی المیہ

صفحہ	مشمولات
۷۹	(۲) معاشی ذمہ داریوں اور معاشرتی مرتبہ کا تعلق
۸۱	(۳) معاشرتی اصلاح میں معاشی عنصر کی اہمیت
۸۱	۴۔ سیرۃ الرسول ﷺ اور معیشت و اخلاق کا تعلق
۸۵	(۱) معیشت اور روح عبادات
۸۸	(۲) دین معاشی حق کی ادائیگی کا نام ہے
۸۷	(۳) غربا کی عزت نفس کا احترام
۹۸	(۴) مستحقین کی توقیر و حرمت: تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
۱۰۱	(۵) معاشی ذمہ داریاں اور تقاضائے ایمان
۱۰۲	۵۔ سیرۃ الرسول ﷺ اور معیشت و ریاست کا تعلق
۱۰۲	(۱) ریاست کی ذمہ داریاں
۱۰۲	i. حق معاش کی فراہمی
۱۰۵	ii. سیرۃ الرسول ﷺ اور بنیادی حق معاش
۱۰۶	iii. حکمران کی اہلیت: معاشی مساوات کا قیام
۱۰۹	iv. حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتصادی اصلاحات
۱۱۰	v. کفالت عامہ کا نظام اور ریاست کی ذمہ داری
۱۲۲	vi. زائد مال کی تقسیم اور حکومت کی ذمہ داری

صفحہ	مشمولات
۱۲۹	vii. اسلامی ریاست میں باہمی معاشی تعاون
۱۳۳	viii. اجتماعی سطح پر کفالت عامہ
۱۴۹	(۲) معاشی کفالت کا دائرہ کار
۱۴۹	i. حق خوراک کی فراہمی
۱۶۰	ii. حق لباس
۱۶۳	iii. حق رہائش
۱۶۴	iv. حق ذریعہ معاش اور مالی کفالت
۱۷۱	(۳) منصفانہ معیشت کے لیے لازمی اقدامات
۱۷۱	i. جملہ اموال میں حاجت مندوں کا حق
۱۷۳	ii. ضرورت سے زائد زمین بحق سرکار ضبط
۱۷۴	iii. مال وراثت میں غرباء کا شرعی حق
۱۷۷	iv. ادائیگی زکوٰۃ سے حکم انفاق ساقط نہیں ہوتا
۱۸۱	(۴) ریاست کے امتناعی اقدامات
۱۸۳	i. سودی معیشت: ہمہ گیر تباہی
۱۸۵	ii. سودی معیشت: اللہ سے بغاوت
۱۸۶	iii. سود کی ہر نوع کی ممانعت

صفحہ	مشمات
۱۸۷	iv. سیرۃ الرسول ﷺ اور سود خوری پر وعید
۱۸۷	(۱) سود خوری باعث تباہی و بربادی
۱۸۷	(۲) سودی لین دین پر حضور نبی اکرم ﷺ کا لعنت بھیجنا
۱۸۸	(۳) سود خور کبھی جنت میں داخل نہیں ہوگا
۱۸۸	(۴) سود کا کم تر درجہ ماں کے ساتھ زنا کی مثل ہے
۱۸۹	(۵) سود کا ایک درہم (روپیہ) کھانا چھتیس دفعہ زنا سے زیادہ سخت ہے
۱۹۰	(۶) سود شرک کے برابر ہے
۱۹۱	(۷) سود خور پر عذابِ آخرت
۱۹۱	ماخذ و مراجع حاصل
۱۹۵	www.MinhajBooks.com

## پیش لفظ

معیشت انسانی زندگی - چاہے وہ انفرادی ہو یا اجتماعی - میں مرکز و محور کی حیثیت رکھتی ہے۔ کوئی بھی ذمہ دار تہذیب، نظریہ یا نظام زندگی معیشت سے صرف نظر نہیں کر سکتا۔ اسلام آفاقی دین ہوتے ہوئے معیشت کے باب میں جامع تعلیمات کا حامل دین ہے۔ سیرۃ الرسول ﷺ کی روشنی میں اگر اسلام کے عطا کردہ تصورات معیشت کا مطالعہ کیا جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ سیرۃ الرسول ﷺ میں معیشت کی نظریاتی اور عملی و اطلاقی دونوں حوالوں سے بڑی واضح اور جامع تعلیمات موجود ہیں۔

سیرۃ الرسول ﷺ سے ہمیں معیشت کے تصوراتی و نظریاتی پہلو کے حوالے سے جامع معلومات اور رہنمائی ملتی ہے۔ جس کی روشنی میں یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ زندگی میں معاشی سرگرمیوں سے صرف نظر کر کے نہ صرف یہ کہ اللہ کے عطا کردہ احکامات کی پیروی اور حقوق العباد کی ادائیگی ممکن نہیں ہو سکتی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی بھی انتشار کا شکار ہو سکتی ہے۔ تاہم معاشی سرگرمیوں کی اہمیت پر غیر ضروری زور، جو دوسری دنیا کے نظام ہائے معیشت میں موجود ہے، کے نتیجے میں جن خرابیوں کے زندگی میں در آنے کا اندیشہ ہے اُن کا ازالہ بھی سیرۃ الرسول ﷺ کی روشنی میں سیرت کی عطا کردہ تعلیمات سے کیا جاسکتا ہے۔ تصور معیشت میں مطلق ملکیت کی جگہ امانت کے تصور کو انسانیت کے لیے پہلی دفعہ متعارف کروایا گیا جس کے نتیجے میں انسان کی تمام تر سرگرمیوں کی جہت ہی کلیتاً بدل جاتی ہے۔

نظری تعلیمات کے ساتھ ساتھ معیشت کے باب میں سیرۃ الرسول ﷺ کی عملی اور اطلاقی تعلیمات بھی پوری شرح و بسط کے ساتھ میسر آتی ہیں۔ فلاجی معیشت کا قیام، معاشرت اور معیشت و ریاست کا باہمی تعلق، وہ بنیادی میادین تحقیق ہیں جن میں

سیرت الرسول ﷺ سے تعلیمات اور نظائر کے ساتھ رہنمائی ملتی ہے۔ آپ ﷺ نے نہ صرف فلاحی معیشت کے قیام کے لئے واضح راہنمائی اور اصول و ضوابط عطا کیے بلکہ اس حقیقت کو بھی واضح کیا کہ معاشرے کے اندر اعلیٰ اخلاقی اقدار کا قیام بھی صحت مند، منصفانہ اور عادلانہ نظام معیشت ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ جب بھی معاشرہ معاشی تعطل کا شکار ہوگا اُس کا لازمی نتیجہ اخلاقی اور معاشرتی اختلال کی صورت میں نکلے گا۔

ریاست کی سطح پر اس امر کا ذمہ دار ریاست کو ٹھہرایا گیا ہے کہ وہ افراد معاشرہ کی معاشی ضرورتوں کی کفالت کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے، اس میں حائل موانعات میں سرفہرست سود ہے جو ایک عادلانہ نظام معیشت کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ ان موانعات کو دور کرنے کے لئے عملی نظائر حضور نبی اکرم ﷺ کی ہجرت مدینہ کے بعد مواخاتِ مدینہ سے لے کے خلفاء راشدین کے زمانہ مبارک تک واضح منارہ ہائے نور کی صورت میں نظر آتے ہیں۔

شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی کی زیر نظر تصنیف میں اسلام کے معاشی نظام کے نظری اور عملی تصورات کو سیرۃ الرسول ﷺ کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ یہ تصنیف نہ صرف اسلام کی تعلیمات کو سمجھنے کے لئے ممد و معاون ہوگی بلکہ دورِ جدید کے معاشی علوم کی ترقی کے تناظر میں اسلام کی معاشی تعلیمات کی توضیح و تشریح میں بھی مدد ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

ناظم تحقیق

تحریکِ منہاج القرآن